

ہوئے اس کے کمرے میں آئے تھے جب

کہ اتنی بڑی بات اس طرح سے کھل کر

سامنے آجائے گی وہ تو جانتا تک نہیں تھا وہ بابا

کو اپنے اعتبار میں لے کر یہ ساری باتیں

انہیں بتانے والا تھا لیکن اتنی جلدی بابا کو یہ

بات پتہ کیسے چلی تھی آخر کس نے بتایا تھا بابا

۔۔۔۔؟ کو اس کے نکاح کے بارے میں

بابا میری بات سنیں ایک دفعہ میں آپ

۔۔۔۔"اس نے کچھ کہنا چاہا تھا جب بابا نے

۔ غصے سے اس کی بات کاٹ دی

شٹ اپ میں تمہاری کوئی بات نہیں سننا

چاہتا بھی کے ابھی اس لڑکی کو طلاق دو۔ یہ

لڑکی میرے خاندان کی بہو نہیں بن سکتی میں

اس لڑکی کو تمہاری زندگی میں ہرگز

برداشت نہیں کر سکتا بابا جیسے اپنا فیصلہ سنا

- رہے تھے

وہ میری محبت ہے میں چاہتا ہوں اسے میں

چھوڑ نہیں سکتا آپ ایک دفعہ میری بات تو

سنیں آپ مجھ سے میری محبت نہیں چھین

سکتے۔ ان کے فیصلے پر اس نے فوراً انکار کیا

- ہے

اگر اسے نہیں چھوڑ سکتے تو ہمیں چھوڑ دو

- میں اس لڑکی کو ہر گز تمہاری زندگی میں

- برداشت نہیں کروں گا

وہ اس وقت غصے میں اس کی کوئی بات سننے کو

تیار نہ تھے

○○○○○○○○

اس نے گھر میں قدم رکھا تو اوپر سے اچھے

خاصے شور شرابے کی آواز سنائی دی تھی اس

۔ کے لبوں پر مسکراہٹ بکھری تھی

www.urdunovelscollection.com

یعنی کہ وہ آگ لگانے میں کامیاب ہوا تھا وہ

ہر گز نہیں جانتا تھا کہ آگ لگانے والا کام وہ

۔ اتنے اچھے طریقے سے کر سکتا ہے

ویسے تو وہ گھر چھوڑ چکا تھا اور آج کل کافی

نخرے بھی دکھا رہا تھا لیکن آج اس کے گھر

انے کے پیچھے ایک بہت ہی خاص وجہ تھی

اور وجہ یہ تھی کہ وہ ڈیڈ کا غصہ دیکھنا چاہتا تھا

اسے جیسے ہی سمجھ میں آیا تھا۔ کہ آج

زریاب کی خیر نہیں۔ وہ گھر آ گیا تھا صرف

اور صرف اسے یہ بتانے کے لیے کہ اگر وہ

اپنے چھوٹے بھائی سے کوئی پنگالے گا تو چھوٹا

- بھائی آگے سے بدلہ بھی لے سکتا ہے

اب چھوٹا بھائی اتنا بھی چھوٹا نہیں تھا جو

صرف دھمکیاں سن کر برداشت کرتا رہتا

اب چھوٹے بھائی کے پر نکل آئے تھے اور وہ

اپنی مرضی سے کچھ بھی کر سکتا تھا۔ اور اگر

وہ اپنی مرضی سے کچھ کرتا تو ذریاب کی

زندگی میں بہت کچھ گڑ بڑ ہو سکتی تھی جو کہ

۔ ہو چکی تھی

وہ اوپر سیر ھیاں چڑھتے ہوئے آ رہا تھا جب

اسے ذریاب کی آواز سنائی دی وہ بابا کے

سامنے اپنی محبت کی سائیڈ لے رہا تھا۔ اس

۔ لڑکی سے محبت کا دعویٰ کر رہا تھا

چلو بڑے بھائی کیا یاد کرو گے تمہاری ذات پر

بہت بڑا احسان کرنے جا رہا ہوں تمہاری

بات بابا ہر گز نہیں مانیں گے لیکن میں

تمہاری زندگی میں تمہاری محبت کو شامل

کرنے والا ہوں چھوٹا بھائی ہوں نا تمہارا ترس

آگیا مجھے تم پر۔ وہ مسکرا کر کے اس کے

کمرے میں داخل ہوا تھا جہاں بابا ہر گز اس

کی بات ماننے کو تیار نہیں تھے۔ لیکن ذریاب

کی سچی محبت دیکھتے ہوئے وہ اس کی مدد کرنے

یہاں آگیا تھا اب سب کچھ بیگاڑ کر سب کچھ

۔ ٹھیک بھی تو کرنا تھا

○○○○○○○○

میں ایسا نہیں کر سکتا۔ میں محبت کرتا ہوں

اس سے میں نے نکاح کیا ہے اس سے بابا یہ

میرے بس میں نہیں ہے میں محبت کرتا

ہوں اس سے آپ ہی بتائیں میں کیسے اسے

اس طرح بیچ راہ میں اپنا نام دے کر چھوڑ سکتا

ہوں۔ بابا کیا آپ اس طرح مجھے میری بیوی

کا ساتھ چھوڑنے پر مجبور کریں گے اس لڑکی

نے مجھ پر اعتبار کیا ہے کیا آپ مجھے اس کا

اعتبار توڑنے کے لیے کہیں گے۔۔۔؟ کیا

آپ یہ چاہیں گے کہ میں کسی لڑکی کے ساتھ

دھوکا کروں

ایم ریلی سوری بابا مجھ سے ایسا نہیں ہو گا میں

محبت کرتا ہوں اس لڑکی سے اور میں نے

ایک جائز طریقے سے اسے اپنایا ہے اسے

اپنے نکاح میں شامل کیا ہے اور یہ میرا حق

ہے جسے میں استعمال کر سکتا ہوں۔ میرا

مذہب میرا دین مجھے اس بات کی اجازت دیتا

ہے۔ میں نے اپنی پسند سے صرف نکاح کیا

ہے۔ آپ مجھے اسے طلاق دینے پر مجبور

نہیں کر سکتے آپ مجھ سے میری محبت کو

چھین نہیں سکتے وہ ان کے روبرو کھڑا کہہ رہا

تھا جب کہ دروازے پر کھڑا رزن مسکرا رہا

۔ تھا

اللہ کی یاد لگی تھی کیا محبت تھی پہلی دفعہ

اسے دین اور مذہب کے مطابق بات کرتے

ہوئے وہ سن رہا تھا۔ کیا محبت تھی ویسے بھی

جب کوئی بھی راستہ نظر نہ آئے تب خدا یاد آ

ہی جاتا ہے اتنا تو ارزن بھی جانتا ہی تھا۔ تو اس

وقت اس کے بھائی کی دہائیاں عروج پر تھی

جب وہ ہیر و کی طرح کمرے میں انٹری

کرتے ہوئے ان دونوں کے بیچ آ رہا تھا۔ اب

جو بھی تھا اسے اپنے بھائی پر احسان تو کرنا ہی

۔ تھانا

بیچ سے ہٹ جاؤ ارزن میں اس سے بات کر

رہا ہوں ایک لڑکی کی خاطر صرف ایک

معمولی سی لڑکی کی خاطر یہ میرے روبرو

کھڑا ہے یہ مجھ سے بحث کر رہا ہے مجھے بتا رہا

ہے کہ کیا صحیح ہے کیا غلط مجھے اس سے بات

کرنے دو بابا کا آج بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ

غصے میں زریاب کو شوٹ کر دیں جوان کی

۔ سامنے بغاوت کر رہا تھا

بابامیری بات سنیں پلیز ریلیکس ہو جائیں

آپ کا بی بی ہائی ہو رہا ہے کیا ہو گیا ہے آپ کو

ایک چھوٹی سی بات پر آپ اس طرح بیہو کر

رہے ہیں نکاح ہی تو کیا ہے اس نے کوئی گناہ تو

۔ نہیں کر کے آیا

اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے بابا وہ حق رکھتا

ہے اپنی زندگی کو اپنے طریقے سے جینے کا

اب ساری زندگی آپ اسے اپنے مطابق تو

نہیں چلا سکتے نا "ہمیشہ اس نے آپ کی ہر

بات مانی ہے اتنا حق تو وہ رکھتا ہے کہ اپنی

مرضی سے شادی کر سکے۔ آپ بھی تو

زبردستی کبھی ایک کے ساتھ تو کبھی

دوسرے کے ساتھ اسے باندھ رہے تھے۔

اس نے اپنی زندگی کا ایک فیصلہ ہی تو کیا ہے

۔ آپ کو اس طرح نہیں کرنا چاہیے

آپ نے ہمیشہ اسے اپنی مرضی کے مطابق

چلایا ہے اس کی بھی کچھ خواہشیں ہیں اس کی

بھی کچھ حسرتیں ہیں وہ آپ کے ہاتھ کا ربو

نہیں ہے۔ وہ ایک جیتا جاگتا انسان ہے آپ

اسے مشین کی طرح استعمال کرتے ہیں۔

آپ کو لگتا ہے کہ وہ جذبات نہیں رکھتا کیا

قیامت آگئی اگر اس نے اپنی مرضی سے

نکاح کر لیا تو۔۔۔؟ آپ بھی تو اسے بار بار

فارس کر رہے تھے کبھی ایک لڑکی کے لیے

کبھی دوسری لڑکی کے لیے اس نے اپنی

زندگی کے لیے کوئی نہ کوئی فیصلہ تو کرنا ہی تھا

اور میرے حساب سے میرے بھائی نے

۔ ہر گز کوئی غلط فیصلہ نہیں کیا ہے

آپ میرے ساتھ باہر چلیں میں آپ سے

بات کرنا چاہتا ہوں پلیز وہاں نہیں زبردستی

اپنے ساتھ کھسیٹتے ہوئے باہر لے کر جا رہا

تھا جبکہ ذریاب پریشان ہو گیا تھا اسے ارزن

سے اس طرح کی امید نہیں تھی وہ کس

طرح اس کی مدد کے لیے آگے بڑھ سکتا تھا

آخر ایسا بھی کیا ہو گیا تھا کہ ارزن نے اس کی

۔ مدد کے بارے میں سوچا تھا

وہ ہر بات میں اس کے خلاف جانے والا ہر

چیز میں ٹانگ اڑانے والا اچانک اس کے حق

۔۔۔؟ میں اتنا اچھا کیسے ہو گیا تھا

چھوڑ دو مجھے ارزن میں اس سے بات کرنا

چاہتا ہوں آج فیصلہ ہو کر رہے گا یا وہ لڑکی

اس کے نکاح میں رہے گی یا پھر یہ اپنے ماں

باپ کو رکھے گا بابا کا غصہ سوا نیزے پر تھا۔ وہ

اس وقت کچھ بھی سننے کو تیار نہیں تھے جبکہ

وہ انہیں زبردستی کمرے سے باہر لے جاتے

۔ ہوئے اپنے کمرے میں لے گیا تھا

زریا تیزی سے اپنے کمرے سے نکلا لیکن تب

تک ارزن اپنے کمرے کا دروازہ اندر سے بند

کر چکا تھا نہ جانے وہ بابا سے کیا بات کر رہا تھا

نہ جانے بابا کیا فیصلہ سنائیں گے اسے اس

وقت کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا سوائے اس

کے کہ بابا اس وقت بہت غصے میں ہیں اور وہ

کوئی بھی فیصلہ کر سکتے ہیں۔

بابا کو کبھی غصہ نہیں آتا تھا لیکن اگر انہیں

کبھی غصہ آ جاتا تو وہ غصہ جلدی ختم نہیں ہوتا

تھا۔ انہوں نے آج تک اپنے دونوں بیٹوں

کی ہر خواہش پوری کی تھی ان کی ہر خواہش کا

احترام کیا تھا یقیناً وہ اپنے بیٹے کی شادی کی اس

طرح کی لڑکی سے نہیں کرنا چاہتے تھے لیکن

جب عالیانہ سے وہ ملیں گے تب انہیں خود

۔ ہی پتہ چل جائے گا

کہ عالیانہ ویسے لڑکی ہر گز نہیں ہے جیسے وہ

سمجھ رہے ہیں وہ ایک بہت اچھی اور بہت

قابل لڑکی ہے جو ان کے گھر کی بہو بننے کے

قابل ہے لیکن اس کے لیے اسے عالیانہ کو

اس گھر میں لانا ہو گا لیکن جب تک بابا نہیں

مانیں گے تب تک یہ سب کچھ کیسے ہو گا اور

ارزن نہ جانے کیسے اس کی مدد کر رہا تھا۔

اسے دنیا میں ہر انسان پر یقین تھا لیکن ارزن

پر نہیں۔ وہ ایک راہ چلتے انجان انسان پر تو

۔ بھروسہ کر سکتا تھا لیکن اپنے بھائی پر نہیں

○○○○○○○○

مجھے بات کرنے دو اس سے میں اس کا علاج

کروں گا اس کی ہمت کیسے ہوئی اس طرح

کسی بھی لڑکی کو اٹھا کر میرے گھر کی بہو

بنانے کی اس کی ہمت کیسے ہوئی کسی بھی لڑکی

سے یوں نکاح کرنے کی میں اسے اس چیز

کے لیے کبھی معاف نہیں کروں گا ارزن

پیچھے ہٹ جاؤ۔ اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا

اسے یا تو اس لڑکی کو طلاق دینی ہوگی یا پھر

۔ اپنے باپ کو چھوڑنا ہوگا

بابا کی آواز باہر تک آرہی تھی وہ چیخ رہے

تھے چلا رہے تھے کسی بھی طرح سے وہ یہ

تعلق یہ رشتہ یہیں پر ختم کر دینا چاہتے تھے

لیکن باہر کھرازا ریاب بے حد پریشان تھا وہ تو

اپنی محبت کو نہیں چھوڑ سکتا تھا اس نے عالیا نہ

کا ہاتھ تھا ماتھا سے اپنی محبت کا یقین دلانے

کے لیے اور بابا یہی رشتہ ختم کرنا چاہتے تھے

وہ ارزن کے کمرے کے باہر آکا تھا اندر سے

آواز تو آرہی تھی لیکن بے حد تھوڑی تھوڑی

سی جب وہ آرام سے بات کرتے تھے تب

آواز باہر نہیں آتی تھی جب تیز آواز میں غصے

سے بولتے تھے تب کچھ آواز باہر آرہی تھی

یقیناً رزن ان کا غصہ ٹھنڈا کرنے کی کوشش

۔ کر رہا تھا

لیکن مسئلہ یہ تھا کہ وہ ارزن پر زیادہ یقین

نہیں کر سکتا تھا وہ اس کا کام بگاڑ بھی سکتا تھا

اب دونوں بھائیوں میں اتنا مضبوط تعلق تو

کبھی بھی نہیں رہا تھا کہ وہ ساری ذمہ داری

ارزن کے سر پر ڈال دیتا یہ رشتہ بنتے بنتے رہ

۔ بھی سکتا تھا

بابا پلیر آپ میری بات تو سنیں ایک دفعہ

ریلیکس ہو جائیں یہاں بیٹھیں آپ میں بات

کرنا چاہتا ہوں آپ سے میری نہیں سن

رہے بس اپنی بولے جا رہے ہیں وہ انہیں

زبردستی وہی صوفے پر بٹھاتے ہوئے خود

بھی ان کے ساتھ بیٹھتا سامنے جگ سے پانی

۔ کا گلاس بھر کر انہیں دینے لگا تھا

بابا اس وقت اتنے غصے میں تھے کہ کچھ بھی

سمجھنا یا سننا نہیں چاہتے تھے جب کہ اور

ارزن انہیں کیا سمجھانا چاہتا تھا فی الحال وہ

سننے کے موڈ میں بھی نہیں تھے

ریلیکس ہو جائیں میری بات سنیں دیکھیں

نکاح ہو چکا ہے وہ لڑکی اب زریاب کے نکاح

میں آچکی ہے اب کچھ نہیں ہو سکتا

-----"

کیوں نہیں کچھ بھی ہو سکتا طلاق دے فارغ

کرے اسے۔ میں برداشت نہیں کروں

گا۔۔ 'کیا میں نہیں جانتا آج کل کی لڑکیاں

کیسی ہیں ایک دولت مند لڑکا دیکھا نہیں کہ

اس طرح جادو چلاتی ہیں۔ وہ لڑکی ایک فیشن

برانڈ بنانا چاہتی ہے اور اف کورس اس فیشن

برانڈ کو بنانے کے لیے اسے پیسے کی ضرورت

ہے پیسہ درختوں پر تو اکتا نہیں ہے اسی لیے

اسے بیچ کاراستہ نکالا ہے ایک دولت مند

۔ لڑکے کو پٹالیا

صرف اور صرف اس کا پیسہ اس کی دولت

حاصل کرنے کے لیے اسے لگ رہا ہے وہ

اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے گی تو ایسا

میں ہونے نہیں دوں گا میں اپنے بیٹے کو ہر گز

اس لڑکی کے جال میں پھنسنے نہیں دوں گا

۔ وہ غصے سے اس کی بات کاٹ گئے تھے جب

۔ کہ ارزن نے گہرا سانس لیا تھا

اس کا باپ ضد اور غصے میں اسی پر تھا آج

اسے پتہ چلا تھا کہ اس کا ضد اور غصہ کس پر

گیا ہے

ٹھیک ہے اگر ہو سکتا ہے تو کرواد دیجیے بلکہ

کل کا ویٹ ہی کیوں کر نا آج ہی چلیے دونوں

کی طلاق کروادیتے ہیں زیادہ سے زیادہ کیا

ہو گا لڑکی میڈیا میں آجائے گی کمپنی بنانے

کے چکر میں ہے تو کانفیڈنس بھی کمال کا ہوگا

میڈیا میں آکر سوال اٹھائے گی آپ کا نام

خراب کرے گی آپ کے بیٹے کا نام خراب

۔ کرے گی کمپنی کا نام خراب ہوگا

ہمارے برانڈ کا نام خراب ہوگا۔ ہمارے

ساتھ جڑی ساری کمپنیاں ہم سے اپنا

کانٹریکٹ ختم کر لیں گی ہمیں ایک نئے

سرے سے شروعات کرنی ہوگی صرف اور

صرف آپ کے ایک چھوٹے سے فیصلے کی

وجہ سے جو آپ ضد اور غصے میں لے رہے

ہیں ضرور لیجئے شوق سے لیجیے حالانکہ اس کا

۔ بیج کاراستہ بھی ہے

بیج کاراستہ۔۔۔۔۔" بابا کا انداز سوالیہ تھا

آپ اس لڑکی کو ایکسیپٹ کر لیجیے اسے گھر

میں بہو کے روپ میں قبول کر لیجیے وہ اپنے

لاچ کے لیے آپ کے بیٹے کے ساتھ ہے

۔ زیادہ ٹائم تک ٹک نہیں پائے گی اور اگر

اسانی سے نہیں مانی تو سہیل سافار مولا ہے

میرے پاس اسے اس کا برانڈ بنا کر دے دیں

گے شرط طلاق رکھ لیں گے اس کا کام بھی ہو

"----- جائے گا اور ہمارا بھی

جانتا ہوں میں بہت فضول باتیں کر رہا ہوں

آپ کو میرا آئیڈیا ہر گز پسند نہیں آیا ہوگا

لیکن یہ مت بھولیں کہ اگر آپ نے یہاں پر

زریاب کو لائٹ ڈاؤن کیا تو وہ آپ سے

بدگمان ہو جائے گا وہ آپ سے بہت محبت

کرتا ہے اور اس بات کو میں بھی ایکسیپٹ کرتا

ہوں کہ ہماری کمپنی کا اتنا بڑا نام بننے میں

۔ آپ کے بیٹے کا بہت بڑا ہاتھ ہے

اس نے ہمیشہ آپ کی بات ماننی ہے آپ کے

خاطر نہ دن دیکھا ہے نہ رات دیکھی ہے ہر وہ

کام کیا ہے جو آپ کو خوش کرنے کے لیے وہ

کر سکتا ہے۔۔۔۔۔" وہ آپ سے پیار کرتا

ہے بابا وہ آپ کو خوش دیکھنے کے لیے کسی

بھی حد تک جاسکتا ہے تو کیا آپ اسے خوش

دیکھنے کے لیے صرف اس کی پسند کی لڑکی

۔ سے اس کی شادی نہیں کروا سکتے

میں اسے اندھیرے کنویں میں کودتے نہیں

دیکھ سکتا صرف یہی مجبوری ہے میری ورنہ

مجھے بھی اپنا بیٹا بے حد عزیز ہے میں بھی اس

سے بہت محبت کرتا ہوں میں ہر گز اس کا برا

۔ نہیں چاہتا بابا نے بے بسی سے کہا تھا

اومائی ڈیر ڈیڈ میں جانتا ہوں آپ اس کا برا

نہیں چاہتے لیکن اس وقت آپ اپنے غصے

اور ضد کی وجہ سے اس کے لو سٹوری میں

ولن بن رہے ہیں۔ ہم جانتے ہیں اس لڑکی

کے شادی کے پیچھے کاریزن کیا ہے ہم جانتے

ہیں کہ اس نے صرف شاہ برانڈ کے ساتھ

جڑنے کے لیے ذریاب کو اپنی محبت کے جال

میں پھنسا یا ہے تو ذرا سوچیں نہ ان سب

چیزوں کے پیچھے مقصد کیا ہے صرف اور

صرف اپنا نام اپنی پہچان بنانا تو ہم اسے اس کا

۔ نام اس کی بے جان دے دیتے ہیں

تھوڑے وقت میں جلدی جان چھوٹ

جائے گی اور زریاب کے دماغ سے یہ پیار

۔ محبت والا بھوت بھی اتر جائے گا

ویسے میں بھی ایک لڑکی کو پسند کرتا ہوں اور

میں بھی شادی کا پکارا ادہ بنا چکا ہوں پلیز

میری لوسٹوری میں ولن مت بنیے گا۔ وہ اٹھ

کر کھڑا ہوتے ہوئے اچانک سے بولا تو بابا

۔ اس کی طرف دیکھنے لگے تھے

مجھے ابھی ٹائم لگے گا لڑکی پیٹی نہیں ہے مجھ

سے۔۔۔۔ "ایکچولی وہ انڈر راتج ہے۔ اتنا

جلدی اچھا بھی نہیں لگتا ناپیار کا اظہار کرنا تو

میری لوو سٹوری میں ابھی ٹائم ہے آپ تب

تک ولن بننے کی پریکٹس کر لیجئے کیونکہ مجھے

لگ رہا ہے کہ آپ میری لوو سٹوری میں بھی

بہت بڑا روڑا بن کے سامنے آنے والے ہیں

۔ وہ سر کھجاتے ہوئے اس انداز میں بولا کہ

اس سیریس ٹاپک پر بھی بابا کے لبوں

۔ کے کنارے پر ہنسی آگئی تھی

میں کسی لالچی خود غرض لڑکی کو اپنی کمپنی کا

حصہ نہیں بنا سکتا۔ میں اس لڑکی سے ملا ہوں

اس لڑکی کی زندگی کا بس ایک ہی مقصد ہے

اپنی کمپنی بنانا اپنا نام اپنی پہچان بنانا۔ تم اندازہ

نہیں لگا سکتے ہماری کمپنی کی طرف سے اچھی

افردی گئی تھی لیکن اس نے انکار کر دیا یہ کہہ

کر کہ وہ اپنا افس بنائے گی اور باس بن کر کام

۔ کرے گی

اس وقت مجھے اس لڑکی کی سوچ بہت اچھی

لگی تھی مجھے لگا وہ ایک سیلف ڈیپینڈنٹ عورت

بننا چاہتی ہے لیکن مجھے نہیں پتہ تھا وہ تو

میرے ہی افس میں باس بننے کی بات کر رہی

- تھی بابا کا غصہ اب بھی وہیں کا وہیں تھا

تو ہم بنادیں گے نا اسے خواب ہی ہے نا اس کا

پورا کر دیتے ہیں۔ آپ کے بیٹے کی جان بھی

چھوٹ جائے گی اور آپ اپنے بیٹے کی

نظروں میں ولن بھی نہیں بنیں گے۔ وہ

پر سکون انداز میں بولا تھا جب کہ بابا نے

ایک نظر اسے دیکھا آئیڈیا برا نہیں تھا۔ وہ

اپنے بیٹے کو خود سے بدگمان نہیں کرنا چاہتے

تھے انہیں اپنے بڑے بیٹے پر فخر تھا۔ اور یہ

بھی حقیقت تھی کہ وہ نہیں چاہتے تھے کہ وہ

کسی بھی طرح کی مصیبت میں پھنس جائے

ٹھیک ہے میں تم پر اعتبار کر کے تمہاری بات

ماننے کے لیے تیار ہوں لیکن میں ان سب

چیزوں سے جلد سے جلد چھٹکارا چاہتا ہوں وہ

لڑکی دو مہینے سے زیادہ میرے گھر پر ٹکے ہی

نہیں۔ بابا اسے دیکھتے ہوئے بولے تھے جس

۔ پر اس نے ہاں میں سر ہلایا

دو مہینے بہت زیادہ ہیں میں اسے ایک مہینے

کے اندر اندر اس گھر سے باہر کروں گا اس کا

اصل فیس دریاب کے سامنے لا کر، یہ

عورتیں بری لالچی ہوتی ہیں۔ اپنے مقصد

کے لیے کچھ بھی کر سکتی ہیں۔ اور زیریاب

جیسے سیدھے سادے لوگ تو ان کے لیے

سب سے بیسٹ ٹارگٹ ہوتے ہیں اپنی

زندگی سنوارنے کا۔ لیکن کیا ہے ناکہ آپ کا

بیٹا ذریاب بہت لکی ہے کیونکہ آپ کے

ذریاب شاہ کے پیچھے ارزن شاہ ہے۔ جو ایسی

عمورتوں کو کامیاب ہر گز نہیں ہونے دے گا

وہ آنکھ دبا کر انہیں باہر آنے کا اشارہ کر چکا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

بابا اس کے ساتھ ہی کمرے سے باہر نکلے تو وہ

دونوں ہاتھ گرل پر جمائے ان کے کمرے

سے باہر آنے کا انتظار کر رہا تھا رزن زریاب

کو دیکھ کر مسکرا کر انکھ دباتے ہوئے نیچے کی

طرف جانے لگا جبکہ بابا اس کے سامنے آچکے

تھے۔

بلاؤ اس لڑکی کو گھر پر اور اناؤ نسمنٹ کر دو

۔ سادگی سے نکاح ہو گیا ہے اور مزید ایک

۔ ہفتے میں ولیمے کا بہت بڑا فنکشن کریں گے

اور اس لڑکی کو یہیں پر لے آؤ۔ بات پھیلے گی

تو ہر طرف جائے گی اگر کسی کو یہ پتہ چل گیا

کہ لڑکی کی اب تک رخصتی نہیں ہوئی تو

ہماری بہت بدنامی ہوگی اس وقت بات

پھیلانے بغیر اس لڑکی کو شام سے پہلے یہاں

گھر لے آؤ۔ اس لڑکی کے گھر والوں سے بھی

میری ملاقات کرواؤ۔ بابا سے دیکھتے ہوئے

بولے تھے جب تک کہ اس کی خوشی کی تو

۔ کوئی انتہا نہ رہی تھی

نجانے ارزن نے کیا کہا تھا نہ جانے بابا کس

طرح سے مانے تھے لیکن وہ بہت خوش تھا وہ

اگلے ہی لمحے خوشی کے مارے ان سے لپٹ

۔ گیا تھا

بابا تھینک یو سوچ آئی لو یو سوچ مجھے پتہ تھا

آپ مان جاؤ گے میں اس سے بہت محبت کرتا

ہوں میں نے اسے اپنا نام دیا ہے اپنی پہچان

دی ہے وہ میری محبت ہے میں اسے چھوڑ

نہیں سکتا تھا آپ پلیز مجھ سے ناراض مت

ہوئے گا وہ اتنی اچھی ہے ناکہ آپ کا دل

۔ اپنے آپ اس کے لیے نرم ہو جائے گا

لیکن بابا آپ اس لڑکی کے گھر والوں سے

نہیں مل سکیں گے وہ بات دراصل یہ ہے کہ

اس کے ماں باپ کا انتقال ہو چکا ہے بس ایک

چھوٹی بہن ہے جو اس کے ساتھ رہتی ہے تو

اف کورس رخصتی کے بعد وہ ہمارے ساتھ

ہی رہے گی وہ اکیلی نہیں رہ سکتی وہ صرف

17 سال کی ہے۔ اس نے تفصیل سے بتایا

تھا اس کا ارادہ تو مزید بھی بہت کچھ بتانے کا

تھا لیکن بابا اگنور کرتے ہوئے صرف ہاں

میں سر ہلا کر نیچے چلے گئے تھے مطلب انہی

ارزا کے بھی یہاں رہنے پر کوئی اعتراض

۔ نہیں تھا

جب کہ وہ خوشی سے تیزی سے نیچے اتے

ہوئے باہر نکلا تھا اس کا ارادہ ارزن کو تھینک

یو بولنے کا تھا اس کا شکریہ ادا کرنے کا تھا لیکن

جب تک وہ باہر آیا تب تک ارزن اپنی گاڑی

۔ سٹارٹ کر کے وہاں سے نکل چکا تھا

ارزن کو تھینک یو بولنے کا پلان بعد پر منتقل

کرتے ہوئے وہ جلدی سے اپنی گاڑی کی

طرف آیا تھا تاکہ وہ ارزن اور عالیانہ کو لینے

- جا سکے

○○○○○○○○

مجھے بہت زیادہ ٹینشن ہو رہی ہے زریاب، وہ

لوگ کس طرح سے ری ایکٹ کریں گے

۔ میں کس طرح سے ان سے ملوں گی

تم نے اتنی جلدی اپنی فیملی میں سب کچھ بتا دیا

۔ مجھے بہت عجیب لگ رہا ہے وہ اس کے

ساتھ آنے کو تیار تو ہو گئی تھی۔ لیکن اسے

سمجھ نہیں آرہا تھا۔ کہ وہ ساری سچویشن کو

کس طریقے سے ہینڈل کرے گی۔ سب

لوگ اس سے کس طرح سے ملیں گے اسے

اپنے گھر کی بہو کو قبول بھی کریں گے یا نہیں

پلیز عالیانہ تم ٹینشن مت لو سب کچھ بالکل

ٹھیک ہے۔ بابا نے خود مجھے کہا ہے تمہیں

لے کر آنے کے لیے بابا ہم دونوں کا ولیمہ

کر وانا چاہتے ہیں وہ بھی ایک ہفتے کے اندر

اندر اور باقی میری فیملی اتنی لمبی چوری ہے ہی

نہیں کہ تمہیں ٹینشن لینے کی ضرورت

- پڑے

ایک دفعہ ولیمہ ہو گیا تو پھر تم میرے نام سے

جانی پہچانے جاؤ گی۔ میرے گھر میں صرف

میرے بابت دوائیں اور ایک بھائی ہیں اور بھائی

۔ آج کل فارم ہاؤس میں رہتا ہے

خیر میں تمہیں اپنی ساری فیملی کے بارے

میں بتاؤں گا فلحال تم اپنی تیاری تو مکمل کرو

۔ ہمارے پاس بالکل بھی ٹائم نہیں ہے۔ میں

تمہیں ابھی گھر لے کر جاؤں گا بابا تم سے ملنا

۔ چاہتے ہیں

لیکن میں ان سے ملوں گی کیسے ذریاب

تمہاری فیملی کس طرح کے مائنڈ کی ہے میں

کچھ بھی نہیں جانتی۔ انہیں میری کوئی بات

!!۔۔۔ اچھی یا بری لگ جائے تو

اوہو تم یہ سب کچھ کیوں سوچ رہی ہو عالیانہ

تم میری پسند ہو اور سب سے اہم بات یہی

ہے میری فیملی میری پسند کو قبول کر رہی ہے

اور تمہیں کسی بھی طریقے کی ٹینشن لینے کی

ضرورت نہیں ہے۔ میں تمہارے ساتھ

ہوں۔ چلو تم اپنی تیاری کرو میں ارزا سے

پوچھ کر آتا ہوں کہ اس کی پیکنگ ہوئی یا

نہیں وہ مسکرا کر اس کے گال کو چھوتے

ہوئے باہر نکلا تھا جبکہ علیانہ کی ٹینشن میں اب

۔ بھی کوئی کمی نہیں ہوئی تھی

اور دوسری طرف ذریاب تو بالکل ریلیکس

ہو گیا تھا زندگی میں پہلی دفعہ اس کا بھائی اس

کے کام آیا تھا۔ وہ اس کو تھینک یو بولنا چاہتا

تھا اور وہ آج رات کو ہی فارم ہاؤس جانے کا

ارادہ رکھتا تھا۔ اس کا بھائی اس کا تھینک یو تو

۔ ڈیزر و کرتا ہی تھا

اسے پہلی دفعہ اپنے بھائی پر اتنا پیار آ رہا تھا سچ

میں ارزن نے جو کچھ زریاب کے لیے کیا تھا

اس کے بعد وہ اس کا احسان مند ہو گیا تھا

۔ شاید وہ بابا کو کبھی بھی سمجھانہ پاتا کہ عالیا نہ

کس طرح کی لڑکی ہے لیکن نہ جانے بند

کمرے میں اندر کون سی باتیں ہوئی تھی کہ

بابا اس کی پسند کو قبول کرنے کے لیے تیار ہو

گئے تھے۔ وہ اپنی ہی سوچوں میں مگن ارزا

کے کمرے میں داخل ہوا تھا جو کافی خوش

۔ لگ رہی تھی

oooooooooooo

جیجو میری الموسٹ ساری پیکنگ ہو چکی

ہے، بس ٹیڈی بیئر زرتے ہیں۔ یہ والا میرا

فیورٹ ہے اس کا نام ٹنکو ہے، مائی ڈیر ٹنکو

ہم جیجو کے گھر جا رہے ہیں۔۔؟ سپر میں

بہت ایکساٹڈ ہوں بہت مزہ آئے گا۔ اب

۔۔ سے ہم جیجو کے ساتھ رہیں گے

وہ بہت خوشی خوشی اپنا سامان پیک کر رہی

تھی۔ وہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اس

کی باتوں پر مسکرایا تھا جب کہ عالیانہ بھی اس

۔ کے پیچھے ہی آئی تھی

عالیانہ چاہ کر بھی خوش نہیں ہو پارہی تھی۔

اسے لگ رہا تھا کچھ گڑ بڑ ہے اتنی جلدی اس

کی فیملی ان کے رشتے کے لیے تیار کیسے ہو گئی

۔ تھی

زریاب کے بابا کیسے تیار ہو گئے تھے۔۔۔؟

کل تک تو وہ اس سے کسی بھی طرح سے

قبول کرنے کو تیار نہیں تھے اب اچانک ان

لوگوں کا مان جانا اسے ٹھیک نہیں لگ رہا تھا

۔ کہیں نہ کہیں کچھ گڑ بڑ تھی

وہ جانتی تھی ذریاب بہت بڑے خاندان سے

تعلق رکھتا ہے اس طرح اچانک سب کچھ

ٹھیک نہیں ہو سکتا تھا وہ اتنی جلدی ان سب

۔ چیزوں کو قبول کرنے کو تیار نہیں تھی

بہت اچھی بات ہے تم ساری پیکنگ کر لو میں

تمہارا یہ سامان گاڑی میں رکھتا ہوں۔ اپنے

سارے ٹی۔ڈی بیئرز کو لے کر چلو کوئی چھوٹا

نہیں چاہے پھر بعد میں آدھی رات کو منی

روئے گی تو ہم اس کو کیا دیں گے۔۔۔؟ وہ

شرارتی انداز میں بولا تو عالیانہ مسکرائی تھی

۔ جبکہ ارزانے منہ بسورا تھا

اب اتنی بھی چھوٹی منی سی کاکی نہیں ہوں

میں کہ ٹیڈی بیٹر کے بغیر رات کو رونا شروع

۔ کر دوں گی۔ وہ منہ بنا کر بولی تھی

اچھا ایسی بات ہے تو پھر ان کو چھوڑ دیتے ہیں

یہی پر ویسے بھی گاڑی فل ہو چکی ہے

تمہارے سارے دوستوں کو لادتے ہوئے

۔ اس کا شرارتی انداز برقرار تھا

ارے نہیں نہیں یہ سب میرے ساتھ

جائیں گے یہ تو میرا موسٹ فیورٹ ہے، وہ

ایک اور ٹیڈی بیر کو اٹھا کر اپنے قریب

کرتے ہوئے بولی تو ذریاب کا بے ساختہ کیسا

۔ بلند ہوا تھا

یہ کاکی بڑی کم ہوگی اس نے عالیانہ کی طرف

دیکھتے ہوئے پوچھا

میں کاکی نہیں ہوں جیجو۔۔۔۔۔"بس یہ

سب مجھے بہت پسند ہیں اور یہ ہمیشہ میرے

ساتھ رہیں گے۔ اس نے اپنے ٹیڈی بیئرز کو

۔ بہت محبت سے دیکھا تھا

اوکے اوکے بگ گرل اپنے سارے ٹیڈی

بیئرز کو گاڑی میں بٹھاؤٹائم نہیں ہے بالکل

بھی وہ اسے جلدی جلدی کرنی کو کہتا عالیانہ کو

باہر آنے کا کہہ چکا تھا۔ کیونکہ عالیانہ اسے

بہت زیادہ پریشان لگ رہے ہیں تھی۔ اور

یقیناً اس کی پریشانی کی وجہ وہ سمجھ نہیں پا رہا

تھا اب تو سب کچھ ٹھیک ہو رہا تھا بابا مان گئے

تھے ان کے لیے ولیمہ بھی ہونے والا تھا تو

پھر وہ اتنی زیادہ پریشان کیوں تھی۔ وہ اس کا

کچھ سامان لے کر وہ گاڑی کی طرف آیا تھا

جب کہ عالیانہ اپنا سامان لینے کمرے میں آئی

تھی

○○○○○○○○

کیا ہوا عالیا نہ تم پریشان کیوں ہو سب کچھ

ٹھیک تو ہے۔۔۔۔؟ کوئی ٹینشن ہے تو تم مجھ

سے شیئر کر سکتی ہو

وہ اپنا سامان لے کر باہر آئی تو سامان کو گاڑی

میں رکھتے ہوئے وہ لوگ ارزا کا انتظار کر

رہے تھے۔ کیونکہ اس کے سارے ٹیڈی

بیرز کو بھی وہ ساتھ لے کر آنا چاہتی تھی۔

سو اس کی پیکنگ میں وقت لگ رہا تھا۔ ویسے

تو عالیانہ بھی اس کی کافی ہیلپ کر چکی تھی

لیکن پھر بھی اس کے ٹیڈی بیرز ختم ہونے کا

نام ہی نہیں دے رہے تھے۔ ذریاب تو اس

کی سپیڈیں دیکھ دیکھ کر ہنس رہا تھا

جب اس کی پریشان صورت دیکھتے ہوئے

۔ ذریاب نے سوال کیا

دریاب مجھے بہت زیادہ ٹینشن ہو رہی ہے۔ یہ

سب کچھ اتنا اسان نہیں ہے جتنا ہمیں لگ رہا

ہے مجھے یقین ہے تمہاری فیملی جلدی مجھے

ایکسیپٹ نہیں کر پائے گی اور وہ بھی تب

جب وہ تمہاری شادی اپنے سر کل کے کسی

۔ انسان سے کروانا چاہتے ہیں

میں تمہارے سر کل میں دور دور تک نہیں

آتی ہوں تم اتنے امیر ہو اتنے دولت مند ہو

ہر قسم کی آرائش تمہارے پاس موجود ہے

مجھے تو اپنی بہن کی خواہشیں پوری کرنے کے

لیے بھی دوسروں کے ہاتھوں کی طرف

دیکھنا پڑتا ہے۔ وہ بہت زیادہ پریشان لگ رہی

۔ تھی

دیکھو میری بات سنو میں سمجھتا ہوں تمہاری

ساری باتوں کو تو کیوں پریشان ہو یہ بھی

۔ میری جان گیا ہوں

لیکن میں تم سے یہی کہوں گا تمہیں پریشان

ہونے کی ضرورت نہیں ہے اب میں یہ

نہیں کہتا کہ سب کچھ بالکل ٹھیک ہے اف

کورس تمہیں میرے گھر والوں کے دل میں

اپنے لیے جگہ بنانے میں تھوڑا وقت لگے گا

۔ لیکن مجھے یقین ہے تم یہ سب کچھ کر سکتی ہو

۔ تمہارے لیے یہ بہت مشکل نہیں ہوگا

باقی بابا کو منانا تھوڑا مشکل تھا کیونکہ یہ ان کی

سوچ تھی کہ میری شادی ان کے سرکل کے

کسی انسان سے ہونی چاہیے لیکن اس کام میں

میرا بھائی میری بہت ہیلپ کر چکا ہے اس

نے نہ جانے کیسے بابا کو منایا ہے لیکن میں اس

کا احسان مند ہو گیا ہوں قرضدار ہو گیا ہوں

اس کا اس کا میری محبت کو میری زندگی میں

شامل کرنے کے لیے بہت بڑا ہاتھ ہے اس

نے جو میرے لیے کیا شاید نہیں کر سکتا تھا

اس کے لہجے میں اپنے بھائی کے لیے بے

تحاشہ محبت تھی عالیا نہ سمجھ گئی تھی کہ بے

شک وہ اپنے پیار کا کھل کر اظہار نہ کرے

۔ لیکن اپنے بھائی کو وہ بے حد چاہتا تھا

تمہیں یقینا اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے اس

سے ہمارے لیے بہت آسانی کی ہے۔ عالیانہ

نے اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا تو وہ بھی

۔ مسکرایا تھا

ہاں میں آج ہی جاؤں گا تھینک یو بولنے کے

لیے وہ گھر پر نہیں رہتا فارم ہاؤس میں رہتا

ہے بابا سے ناراض ہے نا بابا اور اس کی

۔ ناراضگی بھی کمال کی ہے

وہ ذرا من مو جی قسم کا بندہ ہے اپنی مرضی

کرتا ہے۔ یقین کرو وہ بھی کسی دن یوں ہی

شادی کر کے آئے گا۔ لیکن وہ میری طرح

نہیں ہے وہ اپنی مرضی کرنے کا عادی ہے وہ

اپنی شادی کر کے آئے گا تو دیکھ لینا اسے کوئی

فرق نہیں پڑے گا کہ کوئی ناراض ہوتا ہے

کوئی کیا کہتا ہے۔ وہ ایسا انسان ہے کہ اسے

سب سے زیادہ فرق صرف اپنی ذات سے

پڑھتا ہے اگر کوئی چیز اس کی مرضی کے

خلاف ہو تو وہ اسے ہر گز نہیں ہونے دے گا

اسے کوئی ایمو شنلی بلیک میل نہیں کر سکتا

مجھے کسی کے روٹھ جانے سے فرق پڑتا ہے

بابار وٹھتے ہیں تو میری جان نکل جاتی ہے

۔ امی مام کسی کے بھی ناراض ہونے سے مجھے

۔ فرق پڑتا ہے یہ تو اسے فرق نہیں پڑتا

اسے اپنی ذات سے مطلب ہے سب کچھ اس

کی مرضی اور پسند کے مطابق ہونا چاہیے اگر

نہیں ہوگا تو وہ ولولہ مچا دے گا خیر تم ملو گی

اس سے تو تمہیں پتہ چلے گا کہ وہ کس طرح کا

انسان ہے۔ وہ بے حد خوشی سے اسے ارزن

کے بارے میں بتا رہا تھا جبکہ ارزا کے آجانے

سے وہ جلدی سے گاڑی کا دروازہ کھولتا اس کا

۔ سامان اندر رکھنے لگا

جب کہ عالیانہ تھوڑی سی ریلیکس ہو گئی تھی

یعنی کہ اس گھر میں ایک انسان ایسا تھا۔ جو

اس کی مدد کر سکتا تھا اگر کوئی پر اہلم ہوتی تو وہ

۔ اپنے دیور سے مدد مانگ سکتی تھی

اسے یقین تھا اس کی اپنے دیور کے ساتھ

بانڈنگ بہت اچھی ہونی والی ہے جس طرح

سے ارزا کی زریاب کے ساتھ تھی۔ اسی

طرح اس کا دیور بھی اس کے ساتھ یقیناً ایک

۔ بہت اچھا باؤنڈ شیئر کرنے والا تھا



وہ اپنے فارم ہاؤس آگیا تھا۔ آج پتہ نہیں گھر

میں کیا کیا ہونے والا تھا خیر اس نے تو ایک

۔ اچھے بھائی ہونے کا فرض ادا کر دیا تھا

اور یہ حقیقت تھی کہ یہ اس نے کسی مطلب

کی وجہ سے نہیں کیا تھا وہ مطلبی تھا ہی نہیں،

اسے ایسا فیل ہوا تھا کہ بابا کے سامنے اس کے

نکاح والی بات لا کر اس نے اچھا نہیں کیا۔ وہ

اپنے طریقے سے اس چیز کو اگر بابا کے

سامنے لے کر آتا تو وہ زیادہ اچھے سے اس چیز

کو ہینڈل کر سکتا تھا۔ اور اب یقیناً بابا کے

سامنے یہ سچ آنے پر بابا بہت ہرٹ ہوئے

- تھے

اس لیے اس نے بابا کو اپنے طریقے سے

سمجھاتے ہوئے اس کی لائف میں آسانی کر

دی تھی اور یہ اس نے صرف اپنے آپ کو

اس گلٹ سے نکالنے کے لیے کیا تھا کہ اس

نے کچھ غلط کیا ہے

اور یہی چیز اسے سکون نہیں لینے دے رہی

تھی اب وہ بالکل پر سکون تھا لیکن ذہن میں

اس کے یہ بھی چل رہا تھا کہ جس طرح بابا

نے ذریاب کی شادی پر اتنا ولولہ مچایا تھا یقیناً

وہ اسے بھی اپنی مرضی سے ہنسی خوشی شادی

۔ تو کرنے دینے والے تھے نہیں

وہ اچھی خاصی افس میں کام کرنے والے

لڑکی کو قبول نہیں کر رہے تھے تو اس کے گھر

میں جاب کرنے والی لڑکی کو وہ کہاں قبول

کرنے والے تھے۔ بے شک جاب کرنے

کے پیچھے اس کی ایک ننھی منی سی مجبوری

تھی لیکن بابا کو اگر یہ بات پتہ چل جاتی تو اچھا

۔ خاصا مسئلہ بن سکتا تھا

مجھے بھی زریاب کی طرح کوئی بیچ کا راستہ

نکالنا ہو گا ایسا کرتا ہوں نکاح کر کر سیدھا بابا

کے پاس لے جاتا ہوں کہ یہ ہے آپ کی

بہو۔۔۔"خود ہی مجبور ہو جائیں گے قبول

کرنے کے لیے اگر میں زریاب کے لیے بابا

کو منا سکتا ہوں تو اپنے لیے تو منا ہی لوں گا۔

اس نے خود سے ہی سوچتے ہوئے فیصلہ کیا

تھا وہ اپنے دماغ اور دل کو لے کر کلیئر ہو چکا

۔ تھا

ہاں یہی نادان بد دماغ بے وقوف اور عقل

سے پیدل لڑکی ہی اسے پسند تھی اور وہ اس

سے ہی شادی کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اس

نے اسی لڑکی کو ساری زندگی جھیلنا تھا۔ وہ

مینٹلی طور پر اپنے آپ کو اس چیز کے لیے

تیار بھی کر چکا تھا۔ یہ چھوٹی سی حسینہ پوری

طرح سے اس کے دل و دماغ پر سوار ہو گئی

تھی۔ وہ بہت کلیئر تھا آنے والے تین چار

سالوں میں وہ شادی کرنے کا ارادہ رکھتا بھی

تھا۔ اور شادی بھی اسی لڑکی سے ہی کرنی

۔ تھی

لیکن یہ لڑکی تو بہت چھوٹی سی تھی وہ ہر گز

اس کی فیلنگز کو نہیں سمجھتی تھی۔ وہ اس کے

لیے بے قرار ہوتا چلا جا رہا تھا اور اس بے

وقوف لڑکی کو اس کی فیلنگز نظر ہی نہیں آ

- رہی تھی

مجھے اس سے اپنی محبت کا اظہار کر لینا

چاہیے۔ ہاں کم سے کم اسے میری فیلنگ

سمجھ میں تو آنی چاہیے نا۔ پھر میں اس کی بہن

سے بات کر لوں گا۔ مجھے جلد ہی اسے بتا دینا

چاہیے کہ میری اس کے بارے میں تھنکنگز

کیا ہیں۔ ہاں آج بتا دیتا ہوں اسے، نہیں بلکہ

اس کے ٹیسٹ ختم ہونے کا انتظار کر لیتا ہوں

۔ بیچاری کتنا پڑتی ہے۔ پڑھ پڑھ کر آنکھوں

کے نیچے ڈارک سرکل کر لیے ہیں اتنی

خوبصورت آنکھ کا بیڑا غرق کر لیا ہے سب

۔ سے پہلے تو اس کی پڑھائی چھڑاؤں گا

ان معصوم معصوم آنکھوں میں تو میرے

خواب ہونے چاہیے میرا عکس ہونا چاہیے اور

- یہ کیمسٹری اور بائیولوجی رٹنے میں لگی ہے

سب سے پہلے تو اس کی کتابوں کو آگ لگاؤں

- پھر اسے اپنی باہوں میں کس کر بھر لوں گا

۔ اس نے تکیے کو اٹھا کر اپنے سینے سے لگایا تھا

پھر احساس ہوا کہ اس سے کچھ زیادہ ہی کس

۔ لیا ہے

ارے نہیں نہیں ایسے تو مر جائے گی چھوٹی

سی جان ہے۔ کیسے برداشت کرے گی مجھے

، نہیں یار مجھے تو ابھی سے ترس آرہا ہے اس

پر۔ لیکن میں کیا کر سکتا ہوں محبت بھی تو اسی

سے ہوئی ہے نابرداشت تو اسے کرنا پڑے گا

www.urdunovelscollection.com

لیکن جب یہ میرے ساتھ سوئے گی تب

اس کی ہڈیاں چبیں گی مجھے۔۔۔" کھلانا پلانا

پڑے کاور نہ اس کی چھوٹی چھوٹی ہڈیوں نے

میرا بیڑا غرق کر دینا ہے۔ ارزن فیوچر

پلاننگ میں مصروف تھا۔ اسے الگ طرح کی

۔ فکریں ستانے لگی تھیں

جب اچانک اس کا فون بجا صالحہ ملک کا نمبر

جگمگاتے دیکھ کر اس نے آنکھیں گھمائی

تھیں۔ اور پھر کال کاٹ کر فون ایر وپلین

موڈ پر کرتے ہوئے وہ دوبارہ سے اپنی

سوچوں میں مصروف ہو گیا تھا

اس وقت وہ بہت اہم ٹاپک کو سوچ رہا تھا وہ

کسی کی ڈسٹر بنس نہیں چاہتا تھا اسے اس چیز

کو سمجھنا تھا کہ شادی کے بعد جب اس کی

بیوی کی ہڈیاں ایسی چبیں گی تو وہ اسے کس

۔ طرح سے ڈیل کرے گا

اس کے پاس بہت اہم ٹاپک تھا سمجھنے کے

لیے فی الحال وہ صالحہ ملک پر اپنا وقت برباد

۔ نہیں کرنے والا تھا



واؤ جیجو یہ تو بہت بڑا گھر ہے یہ آپ کا گھر
ہے وہ جیسے ہی گاڑی روک کر اسے باہر آنے
کا کہنے لگا وہ حیرت سے پوچھنے لگی تھی عالیا نہ

تو جانتی ہی تھی اس نے اکثر میگزین میں اس

۔ گھر کو دیکھ رکھا تھا

یہ پاکستان کے ٹاپ بزنس میگزین کی لسٹ میں

۔ مسٹ لگزری ہاؤسز میں شامل ہوتا تھا

ہاں بالکل گڑیا یہ میرا گھر ہے اور آج سے

تمہارا بھی تم بھی اسی گھر میں میرے ساتھ

رہو گی وہ مسکرا کر اس کے گال کھینچتا ہے

۔ اندر آنے کا اشارہ کر چکا تھا

تو پھر ہم یہاں باہر کھڑے کیا کر رہے ہیں

جلدی چلیں نا۔ مجھے اندر سے پورا گھر دیکھنا

ہے وہ ایکسائیڈڈ سی اس سے کہنے لگی۔ تو وہ

مسکرایا تھا۔ اور پھر اس کے اندر آنے کا اشارہ

کرتا اندر لایا سامنے بہت سارے ملازم اپنے

اپنے کاموں میں مصروف تھے۔ جب کہ اپنی

۔ ماں کو وہ خود کچن سے نکال کر باہر لایا تھا

اس کے ویلکم کی کوئی تیاری نہیں کی گئی تھی

یعنی کہ اس کے یہاں آنے پر کوئی بھی خوش

نہیں تھا۔ کسی ملازم نے اسے زیادہ اہمیت

نہیں دی تھی سب لوگ اپنے اپنے کاموں

میں مصروف رہے تھے۔ جب کہ اپنی ماں کو

بھی وہ خود سامنے لے کر آیا تھا۔ شکر تھا ارزا

ان سب چیزوں کو نہیں سمجھتی تھی ورنہ وہ

ہزار طرح کے سوال پوچھتی اور اس کے پاس

۔ کوئی جواب نہ ہوتا

امی جانتی تھیں۔ جو گھر میں سارے مسائل

چل رہے تھے۔ یہ لڑکی کس طرح سے ان

کے بیٹے کی زندگی میں شامل ہوئی وہ یہ تو

نہیں جانتی تھیں لیکن یہ لڑکی غلط مقصد کے

۔ لیے آئی تھی اتنا نہیں پتا تھا

وہ چاہ کر بھی اس سے اچھے سے نہیں مل پائی

تھیں جبکہ ان کی بے رخی کو عالیانہ نے

محسوس کیا تھا جبکہ ارزا نے کچھ بھی محسوس نہ

کیا اسے تو وہ عورت بہت ہی زیادہ اچھی لگ

رہی تھیں۔ سب سے اہم بات یہ تھی کہ وہ

۔ اس کی جیجو کی ماں تھیں

ارزا تمہارا کمرہ اوپر ہے۔۔۔ "آؤ میں تمہیں

تمہارا کمرہ دکھاتا ہوں۔ اس نے ارزا کو

مخاطب کیا تھا۔ جب کہ عالیانہ کو بھی وہ اپنے

پیچھے کمرے میں آنے کا اشارہ کر گیا تھا وہ

خاموشی سے اس کے پیچھے اوپر چل دی تھی

جیجوبیہ کہ آپ کی فیملی کی کوئی بھی تصویر

باہر وال پر نہیں لگی ہوئی۔ اتنی بڑی وال پر

آپ نے صرف سینر یز لگائی ہوئی ہیں وہ اوپر

آتے ہوئے اس سے بولی

گڑیا وہ دراصل کیا ہے نامیری موم کو یہ

ساری چیزیں بہت اولڈ فیشن لگتی ہیں اسی

لیے انہوں نے یہاں پر کچھ بھی نہیں لگایا ہوا

۔ روم کی وال پر تصویریں لگی ہوئی ہیں۔ یا پھر

اندر لیونگ ایریا میں صرف مام کی پسند

کی چیزیں ہیں۔ وہ اسے تفصیل سے جواب

دیتے ہوئے اسے اس کے کمرے تک لایا تھا

-

تم اپنا روم چیک کر لو تب تک تمہاری آپی اپنا

کمرہ دیکھ کر آتی ہے۔ وہ اسے کمرے میں

جانے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا تھا جب کہ

ملازم پیچھے پیچھے ان کا سامان لے کر اوپر آ رہا

تھا۔ ارزا خوشی خوشی کمرہ دیکھنے جا چکی تھی

جب کہ عالیانہ کو لے کر اپنے کمرے کی

طرف آ گیا تھا

○○○○○○○○

صالحہ ملک تقریباً آدھے گھنٹے سے ارزن کو
کال کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ لیکن وہ
اسے پوری طرح سے اگنور کر رہا تھا۔ اس کی
کال اٹینڈ نہیں کر رہا تھا نہ جانے کس بات پر

ناراض ہو گیا تھا وہ لڑکا، ایک تو آج کل کے

لڑکے ناراض بہت ہوتے تھے وہ بھی بے

وجہ لڑکیوں کی طرح نخرے دیکھاتے تھے

اور وہ جانتی بھی نہیں تھی کہ وہ ارزن کے

۔۔۔؟ نخرے کیوں اٹھا رہی ہے

وہ کوئی ٹین اتج لڑکی تو تھی نہیں جو کسی کے

پیار میں پاگل ہو کر اس کے اشاروں پر ناچتی

وہ اچھی خاصی میچور عورت تھی اپنی زندگی

کے وہ دن جس میں لڑکیاں اپنے بوائے

فرینڈ کے ساتھ ڈٹینگ کرتی ہیں اس نے

آفس اور میٹنگز میں گزار دیے تھے اپنا آنے

۔ والا کل بنانے کے لیے

اس کے باپ کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا اس کے

بعد اس کے اپنے ہی رشتے دار کسی بھی طرح

سے انہیں لوٹنے کے لیے اٹھ کھڑے ہو

گئے تھے۔ اس نے اپنے باپ کی دولت

بچانے کے لیے بہت چھوٹی سی عمر میں ہی

بزنس کی دنیا میں قدم رکھ دیا تھا اسے کسی کی

پرواہ نہ کی نہ اپنے خاندان والوں کی اور نہ ہی

دوستوں کی وہ اس وقت وہ اپنے باپ کا بیٹا

بن کر سامنے آئی تھی وہ وقت تو گزر گیا تھا

لیکن اس وقت کے ساتھ وہ حسین

احساسات بھی دل میں ہی دب کر ختم ہو گئے

جو اس عمر کی لڑکیاں محسوس کرتی ہیں۔ اس

نے اپنا سارا فوکس اپنے باپ کی جائیداد کو

۔ بچانے پر لگا دیا تھا

بہت لوگ آئے اس کی زندگی میں جو اس کا

ہاتھ تھا منا چاہتے تھے لیکن صالحہ ملک کے

لیے کوئی بھی اس کے معیار پر پورا نہ اتر ا تھا

اور اب اچانک ہی اسے ارزن شاہ اچھا لگنے لگا

تھا اچھا لگنے لگا تھا یا کوئی اور وجہ تھی وہ نہیں

جانتی تھی ہاں لیکن اس کے لیے وہ کچھ الگ

۔ کچھ سیشنل محسوس کرنے لگی تھی

وہ بہت الگ تھا سب سے ڈفرنٹ تھا وہ

لوگوں کی طرح اس کے پیچھے پیچھے نہیں آتا

تھا اسے اہمیت دینے کے لیے ہر چیز کو نظر

۔ انداز نہیں کر دیتا تھا

اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ صالحہ کی ذات

سے اسے کوئی فائدہ ہو رہا ہے یا نہیں وہ اپنی

۔ مستی میں مگن من موبجی قسم کا انسان تھا

اس صالحہ ملک کی دولت سے کوئی فرق نہیں

پڑتا تھا۔ اور وہ جانتی تھی اگر وہ اسے اس کی

کمپنی کو وہ کانٹریکٹ نہ بھی دیتی تو بھی کوئی

فرق نہیں پڑنے والا تھا وہ اس کانٹریکٹ کو

یہی چھوڑ دیتا لیکن صالحہ ملک اسے چھوڑ نہیں

- پائی تھی

اور اس وقت بھی وہ مسلسل اسے فون کر

رہی تھی لیکن نجانے وہ کون سی مستیوں

میں مصروف تھا جو اس کے فون کو مسلسل

۔ نظر انداز کر رہا تھا

تھک ہار کر اس نے فون رکھ دیا تھا۔ اس کا

فون اٹھانے کا موڈ نہیں تھا اور دنیا کی کوئی

طاقت اسے مجبور نہیں کر سکتی تھی یہ ان چند

۔ دنوں میں صالحہ سمجھ چکی تھی

○○○○○○○○

وہ اتنی اہم سوچ کو سوچ رہا تھا جب کہ

مسلسل بچتے فون سے اریٹھٹ ہو کر اس نے

فون کو ایر وپلین موڈ پر کر دیا تھا۔ اب قریباً

ایک ڈیڑھ گھنٹے کے بعد اس نے دوبارہ سے

اپنا موبائل فون ایر وپلین موڈ سے ہٹایا تو امی

۔ کی کال آئی ہوئی تھیں

اس نے فوراً ہی کال بیک کرتے ہوئے امی کو

فون کیا تھا جو شاید اسی کی کال کی منتظر تھیں

السلام علیکم امی جان کیسی ہیں آپ کیوں فون

کر رہی تھیں مجھے سوری میں نا ذرا مصروف

تھا ایک سوچ میں۔۔۔۔" آپ پہلے مجھے اپنا

مسئلہ بتائیں پھر میں آپ کو اپنا مسئلہ بتاؤں گا

۔ وہ پر سکون سا ہو کر بیڈ پر لیٹ سے ہوئے

بولا تھا۔ اسے پہلے سے ہی پتہ تھا اس کی امی کو

ضرور کوئی نہ کوئی مسئلہ تھا ورنہ وہ اسے فون

۔ کم ہی کرتی تھیں

و علیکم السلام ارزن وہ زریاب اپنے ساتھ

ایک لڑکی لے کر آیا ہے یہ وہی لڑکی جس

کے ساتھ اس نے نکاح کیا ہے ساتھ میں

ایک اور لڑکی بھی ہے جو اس لڑکی کی بہن

ہے۔ وہ اسے پریشانی سے بتانے لگی تھیں۔

بابا کا موڈ ٹھیک نہیں تھا اس معاملے میں تو

یقیناً وہ بھی اس چیز کو لے کر پریشان تھیں

۔ اس نے گہرا سانس لیا

جی امی جان بہو ہے آپ کی آپ اس کا اچھے

سے ویلکم کریں۔ وہ بابا کی مرضی کے مطابق

۔ ہی گھر میں آئی ہے